



## جو شخص مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے، تو اسے چاہیے کہ اپنے مال کے ذریعہ غلام کو پوری آزادی دلا دے لیکن اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو، تو انصاف کے ساتھ غلام کی قیمت لگائی جائے ہے

ابو عبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: "جو شخص مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے، تو اسے چاہئے کہ اپنے مال کے ذریعہ غلام کو پوری آزادی دلا دے لیکن اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو، تو انصاف کے ساتھ غلام کی قیمت لگائی جائے ہے پھر غلام سے کہا جائے کہ (اپنی آزادی کی) کوشش میں لگ جائے لیکن غلام پر اس سلسلہ میں کوئی مشقت نہ ڈالی جائے"۔

[صحیح] [متفق علیہ]

جس نے اپنے زیر ملکیت غلام کا ایک حصہ آزاد کر دیا، اس پر لازم ہے کہ وہ پورہ غلام کو آزاد کر دے، اگر اس کے پاس اتنا مال ہو، یعنی اپنا حصہ آزاد کرنے والا کہ پاس اتنا مال ہے وہ غلام میں اپنے حصہ داروں کو ان کے حصوں کی قیمت ادا کر کے اسے پورا آزاد کر سکتا ہے توہین اگر اس کے پاس مال نہ ہے توہین یا مال توہین لیکن اتنا نہ ہے کہ آزادی کا خرچ برداشت کر سکے یا پھر ایسا کرنے سے اسے کوئی نقصان ہے توہین صورت میں وہ غلام کو دو امور کا اختیار دے گا اول: یہ کہ غلام کا اس قدر حصہ ملک میں رہے جو باقی ہے چنانچہ اس صورت میں یہ غلام "بعض" ہے وہ کا یعنی اس کا بعض حصہ غلام ہے وہ کا اور بعض آزادہ اس صورت میں اس کے لیے جائز ہے کہ وہ جزوی غلام بن کر رہے ہے دوم: وہ غلام اس شخص کو رقم ادا کرنے کے لیے کام کرے جس نے اپنا حصہ آزاد نہیں کیا، بعد اس کے غلام کی منصافانہ انداز میں قیمت لگوائی جائے اسے استسعا کہا جانا ہے۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/2993>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

